سبق 2: میرا متلاشی دِل

''میرا متلاشی دِل'' میں شامل ہے:

1۔سیم کی کہانی:......سیم اپنے بیمار دِل کے علاج کا متلاشی ہے لیکن اُسے اندازہ نہیں کہ کِس طرح تلاش کرسکتا ہے۔ایک مہربان بزرگ خاتون اُسے اپنے ساتھ دوپہر کے کھانے میں شریک کرتی ہے اور کھانا کھانے کے دوران اُس خاتون نے اسے نعمان نامی ایک شخص کی کہانی سُنائی جو اپنے علاج کا متلاشی تھا، اِس کہانی میں مرکزی کردار رکھنے والی ایک چھوٹی غلام لڑکی کے بارے میں بھی بتایا جس نے نعمان کو بتایا کہ اُس کا علاج اُسے کہاں مِل سکتا ہے۔آخر میں وہ بزرگ خاتون سیم کو بھی اُس بات کا جواب یعنی یسوع مسیح کے متعلق ایک چھوٹی سی کتاب دیتی ہیں جس کا وہ متلاشی تھا، یہاں سیم مکمل طور پر نجات یافتہ بن جائے گا جیسی کہ اُس کی خواہش تھی۔

الف۔ سیم کی رنگ بھرنے والی تصویر، جیسے وہ نعمان کی کہانی سُن رہا ہو اور پکنک کا سامان۔

ب۔ تراشے ہوئے کاغذ سے ''متلاشی دِل والا چشمہ'' بنانے کا کام۔

ج۔ یرمیاہ 13:29 آیت کا حفظ کرنا، تراشنا اور چسپاں کرنا۔

1۔گہری سچائیاں: یہ متلاشی، مثبت ارادہ اور بائبل مقدس کی خوشخبری کے بارے میں سکھاتی ہیں۔

الف۔ ''خوشخبری'' کے عنوان سے اپنی بائبل کی ورک شیٹ پر کام کریں۔

حفظ کرنے کی آیت:

''اور تُم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے جب پورے دل سے میرے طالب ہو گے۔''

یہ کہانی بائبل مقدس میں 2 سلاطین 5:2-14 میں مِل سکتی ہے۔

سیم بازار میں تلاش کرتا ہے:

ایک چھوٹا سا اُداس لڑکا سیم جس کا دِل گناہ کے باعث بیمار ہے، دھول سے اٹی ہوئی گلی میں چلتا جا رہا ہے۔اُس نے ابھی ابھی مشنری ڈاکٹر سے جو باتیں سُنیں اُس کی یادداشت میں گونج رہی تھیں......آدم نے خدا کی نافرمانی کا فیصلہ کیا......گُناہ بیماری ہے......وہ خدا سے دُور ہو گیا۔

وہ کچھ دیر اِدھر اُدھر پھرتا رہا۔''مجھے کیا کرنا چاہیئے؟ کیا مجھے کوئی ایسی چیز مل سکے گی جس سے میرے اُداس دِل کا علاج ہو سکے؟ اِس کے خالی پن اور میرے اندر کی افسردگی کو کون سی چیز دُور کر سکے گی؟'' سیم آتے جاتے لوگوں کے چہروں کی جانب دیکھنے لگا، ہر طرف اُداس اور تنہا آنکھیں تھیں۔

اِن سب باتوں سے بڑھ کر یہ کہ سیم بھوکا ہے۔اُس کے پیٹ میں چوہے ناچ رہے تھے۔یہ بھی خالی ہے۔ہوا میں تازہ روٹی اور بُھنے ہوئے گوشت کی خوشبو گردش کر رہی تھی، اِس کے ساتھ ساتھ پکے ہوئے پھلوں کی خوشبو بھی آ رہی تھی۔سیم اُس خوشبو کا پیچھا کرنے لگا، جب سیم پھلوں اور سبزیوں کی دکانوں کے پاس سے گزرتا ہے تو اُسے دکانداروں کی طرف سے صرف ڈانٹ ڈپٹ سے بھرپور جملے سُننے کو ملتے ہیں ''تمہارے پیسے کہاں ہیں؟''

''چھوٹے لڑکے! میری دوکان پر چوری کرنے کا سوچنا بھی مت۔''

''تمہارے لئے روٹی نہیں ہے۔''

اور اِس طرح کی دیگر باتیں، ایسا لگتا ہے کہ اِس بازار کے پاس سیم کی بھوک کا کوئی جواب موجود نہیں ہے ''یہ سچ ہے'' سیم نے سرگوشی کے انداز میں خودکلامی کی ''میرے پاس پیسے نہیں ہیں کہ میں اپنا بھوکا پیٹ بھر سکوں اور اپنے بیمار اور خالی دل کے علاج کے لئے کچھ کرسکوں۔ میرا خیال ہے میرے لئے کوئی امید باقی نہیں۔''

پہلے سے بھی زیادہ مایوس سیم کو اینٹوں سے بنی ایک عمارت کے ساتھ ایک جگہ مل گئی جہاں وہ بیٹھ سکتا تھا، گرم اور تھکا دینے والے دن کے دوران یہ ایک سایہ دار جگہ تھی۔

''آہ، مجھے مدد کی کتنی شدید ضرورت ہے''، سیم خاموشی میں دعا کرنے لگا، اُسے علم نہیں تھا کہ خدا یہاں بھی موجود ہے۔ ''مجھے معلوم ہی نہیں کہ کیا کروں۔ میں نہیں جانتا کہ کہاں جاؤں۔ مجھے شادمان دل چاہیئے لیکن میں نہیں جانتا کہ کہاں سے ملے گا۔ اس کے علاوہ میں بھوکا بھی ہوں لیکن میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔''

سیم کو اِس بات کا علم نہیں تھا لیکن خدا اُس کا ایک ایک جملہ سُن رہا تھا۔ خدا ہر ایک متلاشی جان کی مدد کرنا پسند کرتا ہے۔ خدا تو ابتدا سے ہی جانتا تھا کہ آج کے دِن سیم اُس کی تلاش میں ہوگا۔ پس اُس نے کچھ منصوبے تیار کیے۔ خدا نے اِن تمام واقعات میں ایک بزرگ خاتون کو بھی تیار کیا، ایک مسیحی خاتون جو کہ آج کے دِن بازار میں موجود ہوتی۔ وہ عورت عین اُس وقت وہاں سے گزری جب سیم دعا کر رہا تھا۔ وہ بھی دعا کر رہی ہے ''پیارے آسمانی باپ، کیا یہاں کوئی ایسا شخص ہے جِسے میں تیرے بارے میں بتا سکوں؟''

خدا اُس کی دعا کے جواب میں فوراً یہ خیالات اُسے دیتا ہے ''دیکھو، کیا اینٹوں سے بنی اُس عمارت کے ساتھ ہی سایہ میں ایک چھوٹا لڑکا بیٹھا ہے؟ وہ مجھے ڈھونڈ رہا ہے۔ جاؤ، اپنے دوپہر کے کھانے میں اُسے بھی شریک کرو کیونکہ اُسے بھوک لگی ہے۔ اُسے کھانے کی طلب ہے کیونکہ اُس نے آج کھانا نہیں کھایا ہے۔ ہاں جب تُم اپنے دوپہر کے کھانے میں اُس کو شریک کرو تو اُسے میرے بارے میں بتانا کیونکہ وہ گناہ کی بیماری سے شفا پانے اور اپنے اُداس خالی دِل کو شادمانی سے بھرنے کے لئے بےقرار ہے۔

مسیحی خاتون نے اِدھر اُدھر نگاہ دوڑائی تو واقعی عمارت کے ساتھ گلی کے کونے کی طرف ایک چھوٹا سا لڑکا بیٹھا تھا۔ آہ، وہ کتنا اُداس اور تنہا تھا۔ ''ذرا اُس کا حال تو دیکھو'' وہ من ہی من میں سوچتی ہے۔ ''وہ بھوکا ہے۔'' ایسی خاتون ہونے کے ناطے جس کی اوّلین خواہش خداوند یسوع مسیح کی فرمانبرداری تھی، اُس نے فوراً دیکھ لیا کہ خدا کیا دیکھ رہا ہے اور وہ لڑکے کی طرف بڑھی۔ ''کیا تمہیں بھوک لگی ہے؟ تمہیں دوپہر کا کھانا چاہیئے؟ میرے پاس اتنا کھانا ہے جو دو لوگوں کے لئے کافی ہے؟''

سیم نے اپنی بڑی بڑی سیاہ آنکھیں اٹھا کر دیکھا تو اُسے خاتون کے چہرے پر ایک قابلِ اعتماد بات دکھائی دی۔ وہ خاتون ٹھیک کہہ رہی تھی...... سیم کو بھوک لگی تھی۔ اُس نے ذرا سا سر ہلا کر ہاں میں جواب دیا۔

''یہاں سے دو گلیاں آگے ایک بہت اچھا سایہ دار درخت ہے، یہ جگہ تفریحی کھانا کھانے کے لئے بہت خوب ہے۔ کیا تُم میرے ساتھ وہاں جانا چاہو گے؟''

وہ ایک بار پھر سر ہلاتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا، اس سے پیشتر کہ وہ کچھ سوچنا شروع کرتا اُس نے خود کو اُس بزرگ خاتون کے ساتھ گلی میں کونے کی طرف چلتے پایا حتیٰ کہ وہ درخت کے نیچے اُس پُرسکون جگہ پر پہنچ گیا۔

وہ بزرگ خاتون آہستگی اور کمزوری کے ساتھ درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔ اُس نے اپنی چھوٹی سی ٹوکری کھولی اور کپڑے کا ایک خوبصورت دسترخوان نکال کر بڑی احتیاط کے ساتھ زمین پر بچھا دیا۔ ''میرے پاس جو چیزیں ہیں وہ دو لوگوں کے لئے کافی ہیں۔'' اُس نے ٹوکری میں سے کچھ پھل،

روٹی اور گوشت نکالتے ہوئے کہا۔

سیم کو فی الحقیقت بہت زور کی بھوک لگی ہوئی تھی، اُس نے خاتون کی پُرخلوص آنکھوں میں دیکھا، ہلکی سی آواز میں شکریہ کہا اور کھانا کھانا شروع کیا۔

وہ خاموشی سے بیٹھ کر تفریحی کھانا کھا رہے تھے جو دو لوگوں کے لئے کافی تھا۔ وہ خاتون دعا کر رہی ہے۔ سیم سوچ رہا ہے۔

"کیا تمہارے پیٹ کو کچھ تسلی ہوئی؟" اُس نے کچھ توقف کے بعد پوچھا۔

"جی ہاں، شکریہ" سیم نے اُسی اُداسی کے انداز میں جواب دیا جواب تک اُس کی آواز میں موجود تھی۔

"لیکن تُم تو اب تک اُداس ہو" اُس خاتون نے اتنے پُراعتماد انداز میں کہا جیسے وہ وجہ بھی جانتی ہو۔

"میں چاہتا ہوں میرا دل شادمان ہو لیکن ہے نہیں" سیم یکدم تیزی سے بولا۔ "مشنری ڈاکٹر نے مجھے اس کی وجہ بتائی تھی...... میرے پاس آدم والا بیمار دل ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ اِس کا کیا کروں۔ کیا آپ کو اِس کا علاج معلوم ہے؟"

"تُم نے مجھے ایک چھوٹی لڑکی یاد دلا دی ہے جس کا دل کبھی بیمار ہوا کرتا تھا۔ اُس نے علاج تلاش کر لیا تھا اور دیگر متلاشی لوگوں کی بھی مدد کی کہ وہ اُس تک پہنچ سکیں۔ کیا تُم اُس کی کہانی سُننا چاہو گے؟"

"کیا یہ سچی کہانی ہے یا پھر کوئی بات منوانے کے لئے گھڑی گئی ہے؟" میرا خیال ہے کہ من گھڑت کہانی میرے لئے کچھ زیادہ مددگار نہ ہوگی۔"

"یہ بالکل سچی کہانی ہے!"

"آپ کیسے جانتی ہیں؟"

"یہ خدا کے کلام یعنی بائبل مقدس میں لکھی ہوئی ہے۔"

میں نے نیک ڈاکٹر سے بائبل کے متعلق سُنا تھا۔ کیا بائبل میں ایک سے زائد کہانیاں ہیں؟" سیم نے پوچھا۔

"خیر بائبل تو حقیقت میں ایک بہت بڑی کہانی ہے جس میں بے شمار دلچسپ داستانیں ہیں۔ چھوٹی لڑکی اِن داستانوں میں سے ایک داستان کا مرکزی کردار ہے۔"

"ایک چھوٹی سی لڑکی اور مرکزی کردار؟ ٹھیک ہے، مجھے سُنائیے۔ میں یہ کہانی سُننا چاہتا ہوں۔"

اگر آپ غور سے سُنیں تو اُس خاتون کے کہانی سُنانے کے دوران سیم کئی سوال کرتا ہوا ملے گا۔ "اُس لڑکی کا نام کیا ہے؟ اُس کی عمر کتنی ہے؟ اُس نے کیا کیا تھا؟ وہ بائبل مقدس کی اتنی بڑی کہانی کا مرکزی کردار کیسے بن گئی؟"

"یہ کہانی آج سے بہت عرصہ پہلے ایک دُور دراز مُلک میں شروع ہوئی۔ یہ ایک چھوٹی لڑکی کی کہانی ہے۔ وہ ایک ایسی قوم میں رہتی تھی جو جنگ ہارنے کے قریب تھی۔ جلد ہی اُسے اُس کے خاندان سے چھین کر غلام بنایا جانے والا تھا لیکن اُسے ابھی یہ سب کچھ معلوم نہیں تھا۔ وہ بھی اِسی طرح گناہ کے بیمار دِل کے ساتھ پیدا ہوئی تھی جسطرح کا دِل تمہارے پاس بھی ہے۔ اُس کی بھی بڑی تمنا تھی کہ ٹھیک ہو جائے۔ اُس کا خاندان اسرائیل میں رہتا تھا جہاں وہ خدائے واحد و برحق کی پرستش کرتے تھے۔ اُس کی زندگی کے ابتدائی ایام ہی میں اُس کے والدین نے اُسے خدا اور اُس کے نبی الیشع کے بارے میں بتایا تھا۔ اُس نے الیشع اور اپنے والدین سے کئی باتیں سیکھی تھیں۔ اُس نے سیکھا تھا کہ خدا نے کس طرح آسمانوں اور زمین اور پہلے انسان یعنی آدم کو بنایا تھا۔"

"کیا یہ وہی آدم ہے جس نے نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل اِس لئے کھایا تھا تا کہ اپنی بیوی کے ساتھ رہ سکے، حالانکہ ایسا کرنے کا مطلب

گناہ کی موذی بیماری کی شروعات اور خدائے واحد و برحق سے جُدائی تھا؟'' سیم نے مشنری ڈاکٹر سے سُنی ہوئی بائبل مقدس کی کہانی یاد کرتے ہوئے پوچھا۔

''یہ بالکل وہی ہے'' اُس خاتون نے کہا۔ ''کیا تُم نے آدم کی کہانی کا اختتام بھی سُنا تھا...... یعنی برّہ اور مذبح اور مسیحِ موعود پر ایمان رکھنا جو جہان کا گناہ اٹھا لے جائے گا؟''

''ہاں ہاں...... مجھے حیرانی ہو رہی ہے کیونکہ جب میں دروازے سے باہر نکل رہا تھا تو ڈاکٹر اور نرس یہی بات کر رہے تھے......''

''خیر چونکہ مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ تمہیں معلوم نہیں تو میں تمہیں بتاتی ہوں کہ آدم کی کہانی کہاں ختم ہوتی ہے کیونکہ اِسی طرح ہماری چھوٹی بہادر لڑکی کی کہانی بھی شروع ہوتی ہے......''

آدم اور حوّا روحانی طور پر مر چکے اور خدا سے دُور ہو چکے ہیں لیکن خدا اِس حالت میں بھی اُن سے محبت رکھتا ہے اور اُس کے پاس اُنہیں گناہ کے دل سے بچانے کا ایک منصوبہ ہے۔ پس خدا آدم کے پاس آتا اور اُسے خوشخبری سُناتا ہے۔ ''میں تمہارے ساتھ ایک وعدہ کر رہا ہوں...... آئندہ ایام میں سے کِسی روز میں دنیا میں انسان کی صورت میں آؤں گا۔ میں کامل ہوں گا کیونکہ میں نے کبھی گناہ کا ارادہ نہیں کیا۔ تب میں تمہارے گناہ اٹھا لوں گا اور بطور عوضی تمہاری روحانی موت اپنے اوپر لے لوں گا۔''

آدم اور حوّا بڑے دھیان سے یہ بات سُنتے ہیں لیکن سمجھ نہیں پاتے کہ یہ کِس طرح سے ہوگا۔ پس خدا اُنہیں سمجھانے کے لئے ایک برّہ تلاش کرتا ہے۔

''اِس چھوٹے برّے کو دیکھو۔ یہ بالکل پاک، سفید اور کامل ہے اور اس پر کسی الزام کا کوئی داغ نہیں ہے۔ میں اِسی برّے کی مانند ہوں گا؛ مجھ میں گناہ کا کوئی چھوٹا سا داغ بھی نہیں ہوگا۔''

پھر خدا اُس برّے کو پتھروں کے ایک ڈھیر پر لٹا دیتا ہے جو مذبح کہلاتا ہے اور برّہ کو قربان کرتا ہے۔

''اِس برّے نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ تُم دونوں نے میری نافرمانی کی اور گناہ کیا ہے...... لیکن اِس چھوٹے برّے نے ایسا نہیں کیا۔ اب تمہیں اپنے وعدے کے بارے میں سکھانے کے لئے مَیں تمہاری جگہ اِس برّہ کو قربان کر رہا ہوں، تمہارے بدلے، تمہارے عوضی کے طور پر۔''

''دھیان سے سُنو! یہ تمہارے ساتھ میرا وعدہ ہے...... میں وعدہ کرتا ہوں کہ دُنیا میں آؤں گا۔ میں بالکل حقیقی انسان کی طرح پیدا ہوں گا۔ میں کامل وفاداری کروں گا اور کبھی گناہ نہ کروں گا۔ پھر میں تمہارے گناہ کی سزا اپنے اوپر لے لوں گا...... اور دنیا کے ایسے تمام لوگوں کی سزا بھی جو تمہاری پیروی کریں گے۔ میں تمہاری خاطر تمہاری روحانی موت کی قیمت ادا کر دوں گا۔ پھر میں مر جاؤں گا، دفن کیا جاؤں اور گناہ اور موت کی لعنت پر دائمی فتح پا کر پھر سے جی اٹھوں گا!''

''اب سُنتے رہو! یہ میری طرف سے تمہارے لئے مفت نعمت ہے۔ اگر تُم میرے وعدے پر ایمان رکھو گے تو میں تمہارے گناہ گار بیمار دل کو نجات بخشوں گا اور تمہیں بطور علاج تمہیں ہمیشہ کی زندگی دوں گا جو ابد تک قائم رہنے والی ہے۔''

''کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔''(رومیوں 23:6)

''انہوں نے کیا کیا؟''سیم نے قطع کلامی کی۔''کیا انہوں نے خدا کے وعدے پر یقین کر کے علاج حاصل کر لیا؟''

''میں بڑی خوشی سے کہتی ہوں کہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔''

''آپ یہ کیسے جانتی ہیں؟''

''جب خدا اُنہیں اپنے عجیب وعدے کے بارے میں بتا رہا تھا، اس وقت وہ برّے کی کھال سی کر اُن کے پہننے کے لئے کپڑے بنا رہا تھا۔ تب اُس نے اپنی بانہیں پھیلاتے ہوئے جن میں اُس نے کپڑے پکڑ رکھے تھے اُن سے پوچھا''کیا تم میرا یقین کرتے ہو؟'' آدم نے یقیناً ''ہاں'' کہا ہوگا اور حوّا نے بھی۔''

''کیا آپ کو یقین ہے؟ آپ کو یہ سب کچھ کیسے معلوم ہے؟''

''اُنہوں نے خدا کی طرف سے دیئے گئے کپڑے پہننا پسند کیا۔''برّے کو پہننے کا کا مطلب ہے وعدہ پر یقین کرنا۔

''اور خداوند خدا نے آدم اور اُس کی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُن کو پہنائے۔''

''واہ!''سیم نے کہا۔''لیکن وہ چھوٹی لڑکی کہاں رہ گئی جو اِس کہانی کا مرکزی کردار ہے؟''

''وہ تھوڑی دیر بعد آئے گی۔ تم نے دیکھا کہ اُس وقت سے لے کر یسوع کے آنے اور صلیب پر مرنے تک خدا کا وعدہ بالکل اُسی طرح سے سکھایا جاتا رہا......جس طرح برّہ کو مذبح یعنی قربان گاہ پر رکھا گیا تھا۔ بنی اسرائیل اِسی بات پر ایمان رکھتے اور خدا سے گنہگار بیمار دل کا علاج حاصل کرتے تھے۔ اُس چھوٹی لڑکی نے بھی اپنی زندگی میں کسی وقت برّے کو قربان ہوتے دیکھا تھا۔ اُس نے کاہن کو یہ وضاحت کرتے سُنا تھا کہ خدا کا عجیب اور عظیم وعدہ کیا ہے......اور وہ اُس پر ایمان بھی رکھتی تھی۔''

''کیا اب آپ کہانی کا وہ حصہ سُنانے کے لئے تیار ہیں جس میں اُس کا ذکر ہے؟''سیم نے بڑے اشتیاق کے ساتھ اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''اسرائیل کی تاریخ میں کئی سو سال بعد یہ المناک وقت آیا۔ بیشتر لوگ خدا کی طرف سے مُنجّی برّہ کے بھیجے جانے کے وعدہ پر یقین کرنا چھوڑ رہے تھے جس نے دنیا میں آ کر جہان کا گناہ اٹھا لے جانا تھا۔ خدا یکے بعد دیگرے تنبیہ بھیجتا اور خبردار کرتا رہا لیکن لوگ سرکش ہوئے اور فرمانبرداری کرنا نہیں چاہتے تھے۔ آخرِکار خدا نے ایک سخت تنبیہ بھیجی......دشمن کی فوج آئی اور اُن کی سرزمین پر حملہ کر دیا۔ لوگ اب بھی سرکش تھے اور خدا کی مدد پر یقین رکھنا نہیں چاہتے تھے۔''ہم اپنے مسائل خود حل کر سکتے ہیں'' انہوں نے کہا۔ لیکن خدا کی مدد کے بغیر وہ جنگ ہار گئے۔ کئی لوگوں کو غلام بنا لیا گیا، اُن ہی میں سے ایک ہماری چھوٹی بہادر لڑکی بھی تھی۔''

''غلامی! یہ بات میرے دِل کے لئے خوش کُن محسوس نہیں ہوتی۔''سیم بڑبڑایا۔

اونہوں......تم نے ابھی پوری کہانی نہیں سُنی۔''

اُسے اُس کے وطن سے اٹھا کر دُور ارام کی سرزمین پر لے جایا گیا۔ یہ خوبصورت لڑکی خدائے واحد و برحق کے وعدے پر ایمان رکھتی تھی...... کہ وہ آئے گا اور اُس کے گناہ اٹھا لے جائے گا۔ لڑکی نے ایمان رکھا اور خدا نے اُس کے گنہگار بیمار دل کو شفا بخشی۔ اب خدا کے پاس......اُس کی غلامی کے دوران بھی......اُس کی شادمانی کے لئے ایک عظیم منصوبہ تھا۔

جب اِن نئے غلاموں کی خرید و فروخت ہو رہی تھی تو فوج کے ایک سالار کی نظر اُس لڑکی پر پڑی۔ ''یہ لڑکی میری بیوی کی نوکرانی بننے کے لئے بالکل ٹھیک لگ رہی ہے''۔ پس اِس طرح خدا کے عجیب منصوبہ کے مطابق اُس سالار نے لڑکی کو خریدا اور اپنے گھر لے گیا۔ وہ کئی برس تک خوشی خوشی سالار کی بیوی کے پاس، اُس کے خوبصورت کشادہ گھر میں اُس کی خدمت کرتی رہی جہاں کھانے پینے کی فراوانی تھی اور زندگی کی ہر آسائش دستیاب تھی۔

کچھ عرصہ بعد جب وہ کئی برس تک پوری وفاداری سے اپنی مالکن کی خدمت کر چکی تو سالار بیمار ہو گیا۔ وہ کوڑھ جیسے موذی مرض کا شکار ہو گیا، یہ بہت بُری چھوت کی بیماری تھی جس کے باعث بالآخر اُسے مرجانا تھا۔ آہ، اِس بات نے ہماری چھوٹی بہادر لڑکی کو کتنا غمگین کر دیا تھا کیونکہ وہ اپنی مالکن اور سالار کا بہت خیال رکھتی تھی۔

برّہ کی قربانی اور الیشع نبی کی باتیں یاد کرتے ہوئے ایک دن اُس نے ذکر کیا ''کاش میرا آقا جا کر خدا کے نبی الیشع کو تلاش کر سکتا۔ وہ اِسے اِسکے موذی مرض سے شفا دے سکتا ہے۔''

اُس کی مالکن ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی، ''کیا کوئی امید باقی ہے؟'' کوئی ہے جو میرے شوہر کو اِس ہولناک بیماری سے شفا دے سکتا ہے؟''

وفادار غلام لڑکی کا آقا بلا تاخیر آ کر اُس سے بات کرتا ہے۔ لڑکی اُسے اسرائیل کے خدا، خدائے واحد و برحق اور خدا کے نبی کے بارے میں سب کچھ بتاتی ہے۔ تب ارامی فوج کا سالار فیصلہ کرتا ہے کہ وہ اُس نبی کو ڈھونڈ نکالے گا...... کیونکہ وہ شفا پانا چاہتا تھا۔

''اور ارامی دِل باندھ کر نکلے تھے اور اسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹی لڑکی کو اسیر کر کے لئے آئے تھے۔ وہ نعمان کی بیوی کی خدمت کرتی تھی۔ اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش میرا آقا اُس نبی کے ہاں ہوتا جو سامریہ میں ہے تو وہ اُسے اُس کے کوڑھ سے شفا دے دیتا'' (2 سلاطین 5:2-3)۔

''بالکل میری طرح'' سیم نے کہا۔ ''وہ بھی میری طرح اپنے علاج کا خواہاں تھا۔''

''بالکل تمہاری طرح۔''

اُس دن فوج کا سالار نعمان پوری تیاری کے ساتھ اپنی مطلوبہ چیز......خدائے واحد و برحق کی طرف سے شفا......تلاش کا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یہ کام ایک مہم کی طرح تھا۔ سب سے پہلے، سالار ہونے کی حیثیت سے وہ

شاہِ ارام کے زیرِ اختیار تھا۔ پس وہ اجازت لینے بادشاہ کے پاس پہنچا تا کہ تیزی کے ساتھ دور دراز مُلک اسرائیل کے سفر پر نکل سکے۔ جب بادشاہ نے دیکھا کہ کوڑھ کی بیماری اُس کی فوج کے بااعتماد سالار کو کھائے جا رہی ہے تو بادشاہ نے خوشی کے ساتھ اُسے روانہ کرتے ہوئے شاہِ اسرائیل کے لئے خطوط اور روپیہ پیسہ بھی اُس کے ساتھ بھیجا۔ تا کہ رسمی ملاقات بھی ہو جائے اور نعمان اپنے کوڑھ سے علاج کے اخراجات بھی ادا کر سکے۔

نعمان انتہائی مسرت کے ساتھ گھر واپس لوٹا اور سپاہیوں کے ایک چھوٹے دستہ کو اپنے ساتھ لیتا ہے۔ چند ہی روز میں انہوں نے اپنے سفر کا آغاز کیا؛ علاج کے لئے اُس کی لمبی تلاش کا آغاز ہو گیا اور اُس کی حالت پُر تردد تھی۔ انہوں نے کئی روز تک سفر کیا۔ جیسے ہی وہ اُس سرزمین پر پہنچا تو اُس نے شاہِ اسرائیل کو سلام کہنے کے لئے اپنے آگے ایک ایلچی بھیجا۔ اُس خط میں لکھا تھا کہ اے شاہِ اسرائیل، شاہِ ارام نے اپنا وفادار سالار تیرے پاس بھیجا ہے تا کہ وہ اپنی کوڑھ کی بیماری سے شفا پا سکے۔

جب شاہِ اسرائیل یہ خط پڑھتا ہے تو وہ ڈر جاتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ میں کسی کو بھی شفا نہیں دے سکتا، بالخصوص کوڑھ جیسے موذی مرض سے۔ وہ بڑے دکھ کے ساتھ اپنے کپڑے پھاڑتا اور اپنے سر میں راکھ ڈال لیتا ہے۔

''راکھ ڈالتا اور کپڑے پھاڑتا ہے؟ ایسا کرنے سے کیا ہوتا ہے؟'' سیم نے پوچھا۔

اُن دِنوں میں جب لوگ بہت بڑی مشکل یا دکھ کی حالت میں ہوتے تو اپنے کپڑے پھاڑتے اور سر میں راکھ ڈالتے تھے۔ اِس کا مطلب یہ تھا کہ اُن کے سامنے ایک گمبھیر مسئلہ ہے جِسے وہ حل نہیں کر سکتے، بالکل ایسے جیسے اُن کا کوئی عزیز دوست مر گیا ہو۔''

آہ، شاہِ اسرائیل کے محل سے انتہائی غم زدہ نوحہ کی آواز سُنائی دینے لگی ''میں کیا کر سکتا ہوں؟'' بادشاہ چِلایا۔ ''کیا میں خدا ہوں؟ میں اُسے شفا نہیں دے سکتا!'' جب شاہِ اسرائیل نے اِس بات کا تصور کیا کہ نعمان اپنے کوڑھ سے شفا پائے بغیر واپس ارام جائے گا اور اُس کے بعد کتنے ہولناک حالات پیدا ہو جائیں گے تو اُس کا دِل خوف سے بھر گیا۔ ''جنگ ضرور چھڑ جائے گی اور ہمیں شکست ہو گی۔ مزید لوگ غلام بنا لئے جائیں گے''۔ پس بادشاہ کا غم بڑھتا ہی چلا گیا۔

''اور وہ اُس خط کو شاہِ اسرائیل کے پاس لایا جس کا مضمون یہ تھا کہ یہ نامہ جب تجھ کو مِلے تو جان لینا کہ میں نے اپنے خادم نعمان کو تیرے پاس بھیجا ہے تا کہ تُو اُس کے کوڑھ سے اُسے شفا دے۔ جب شاہِ اسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کیا میں خدا ہوں کہ ماروں اور جلاؤں جو یہ شخص ایک آدمی کو میرے پاس بھیجتا ہے کہ اُس کو کوڑھ سے شفا دوں؟ سو اب ذرا غور کرو۔ دیکھو کہ وہ کس طرح مجھ سے جھگڑے کا بہانہ ڈھونڈتا ہے'' (2 سلاطین 5:6-7)۔

یہ خبر ہر جگہ پھیل گئی اور جب الیشع نبی بادشاہ کی مصیبت کا حال سُنتا ہے تو اُس نے خبر گیری کے لئے آدمی روانہ کیئے۔صورت حال جان لینے کے بعد الیشع بادشاہ سے کہتا ہے کہ نعمان کو میرے پاس بھیج دے۔

''سیم، اِس سے پیشتر کہ میں کہانی کو اور آگے بڑھاؤں، تمہارا کیا خیال ہے کہ سالار نعمان کو کس قسم کی بیماری تھی؟''

''اُسے کوڑھ نامی ایک بیماری تھی لیکن مجھے معلوم نہیں یہ کیا ہوتی ہے۔'' سیم جواب دیتا ہے۔

''تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔اُسے کوڑھ کی بیماری تھی۔کوڑھ جِلد کی ایک ہولناک بیماری ہے جو کسی کے بدن کو کھاتی رہتی ہے حتیٰ کہ کچھ باقی نہیں بچتا۔''

''اوہ، یہ کتنی بھیانک بات ہے'' ۔سیم اپنے بازو کی جِلد پر کھجاتے ہوئے تیزی سے بولا۔

''آج کل تو دنیا میں کوڑھ کا مرض زیادہ نہیں پایا جاتا لہٰذا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں لیکن اِس کہانی میں ایک اور بات ہے جو میرے خیال میں تُم سمجھ نہیں پا رہے۔نعمان کی ظاہری جِلد پر نظر آنے والی یہ کوڑھ کی بیماری دراصل اُس کے دل کے اندر کی حقیقی اور مہلک بیماری کی تصویر ہے۔ نعمان کا دل بھی گناہ کے سبب سے بیمار تھا۔''

''اچھا! وہ بھی آدم ہی کی طرح ہے۔''

''ہاں۔جب نعمان بھی آدم کی طرح خدا کے عجیب وعدے پر ایمان لاتا ہے......تو خدا اُس کے بیمار دِل کو شفا دے گا۔یاد رکھو، یہ وعدہ کہ خدا ایک دن انسان کی صورت میں آئے گا اور جہان کا گناہ اٹھا لے جائے گا تو جس میں نعمان کا گناہ بھی شامل ہے۔جب وہ وعدے پر یقین کرتا ہے تو خدا اُس کے دل کو شفا دے گا۔''

''لیکن کوڑھ کا کیا ہوا؟''

بس سُنتے جاؤ، کیونکہ یہ فی الحقیقت بہت عظیم کہانی ہے!'' بزرگ خاتون نے مسکرا کر کہا۔

اِس سارے وقت کے دوران نعمان صرف انتظار کرتا رہا۔کئی دن، ممکن ہے کئی ہفتے گذر گئے اور...... کچھ بھی نہیں ہوا......شاہِ اسرائیل نے اُس کی مدد کے لئے کچھ بھی نہ کیا تھا۔نعمان بہت فکر مند تھا......کیا کبھی اُس کا علاج ہو سکے گا؟ آخر کار جب بادشاہ کے محل سے دربان یہ آخری ہدایات لے کر حاضر ہوا......کہ الیشع کے پاس جاؤ......تو اُسے کافی سکون ہوا۔

پس اِس طرح اُس کے سفر کا اگلا مرحلہ شروع ہوا۔نعمان اور اُس کے آدمی بلاتاخیر الیشع کے گاؤں میں پہنچ گئے ، یہ چھوٹی سی جگہ تھی اور بالکل متاثر کُن نہیں تھی۔گاؤں کے سب لوگ گھوڑوں اور رتھوں کی قطاریں دیکھنے کے لئے باہر نکل آئے۔

''ایسا پہلے تو کبھی نہیں دیکھا۔''

''یہ سب کیا ہو رہا ہے؟'' گاؤں کے سب لوگ باتیں کرنے لگے۔

نعمان اور اُس کے آدمی الیشع نبی کے گھر کے دروازے کے سامنے پہنچ گئے۔نعمان بگھی میں سے باہر نکل کر اپنی قیمتی پوشاک پر سے سفر کی گرد جھاڑتا ہے۔وہ اپنے آپ کو انتہائی مناسب اور حاضر ہونے کے لئے

سنوارتا ہے، جس طرح کہ کسی زبردست فوج کا کوئی سورما ہو، وہ الیشع کے دروازے پر دستک دیتا ہے۔ اُسے توقع تھی کہ سالار ہونے کی حیثیت سے اُس کا شاندار استقبال کیا جائے گا لیکن الیشع تو باہر بھی نہیں نکلا۔ اس کی بجائے اُس نے اپنے خادم کو پیغام دے کر بھیجا کیونکہ الیشع کو پہلے ہی معلوم تھا کہ نعمان فی الحقیقت کیا چاہتا ہے...... حتیٰ کہ وہ نعمان سے بھی زیادہ جانتا تھا۔

''دریائے یردن میں جا کر اپنے تئیں سات بار دھو لے اور تجھے شفا مل جائے گی۔''

اب جب نعمان نے یہ سُنا تو اُسے بہت غصہ آیا۔ اُسے تو کسی بڑی بات کی توقع تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ یہ معروف نبی باہر آئے اور اپنا ہاتھ اُس پر پھیرے، کوئی خاص چیز اُس کے بدن پر لگائے تاکہ میں شفا پانے والوں میں سب سے ممتاز ٹھہروں۔ تب سب لوگ گیت گائیں اور نعمان کے لئے خوشی کے نعرے ماریں لیکن الیشع ایسا نہیں کرتا؛ پس نعمان ناراض ہو کر واپس چلا گیا۔

''سو نعمان اپنے گھوڑوں اور رتھوں سمیت آیا اور الیشع کے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہوا۔ اور الیشع نے ایک قاصد کی معرفت کہلا بھیجا جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار تو تیرا جسم پھر بحال ہو جائے گا اور تُو پاک صاف ہو گا۔ پر نعمان ناراض ہو کر چلا گیا اور کہنے لگا مجھے گمان تھا کہ وہ نکل کر ضرور میرے پاس آئے گا اور کھڑا ہو کر خداوند اپنے خدا سے دُعا کرے گا اور اُس جگہ کے اوپر اپنا ہاتھ ادھر اُدھر ہلا کر کوڑھی کو شفا دے گا۔''
(2 سلاطین 5:9-11)

''وہ واپس جا رہا ہے؟ وہ اتنا دور کا سفر کر کے یہاں پہنچا اور اب سب کچھ چھوڑ کر جا رہا ہے؟'' سیم نے پوچھا۔

''ہاں اُس نے ایسا ہی کیا...... لیکن''

''لیکن کیا؟''

''لیکن خدا نے متلاشی رہنے میں اُس کی حوصلہ افزائی کی'' بزرگ خاتون شائستگی کے ساتھ مسکرائی، کیونکہ جانتی تھی کہ وہ بھی یہی کام کر رہی ہے۔

''سرکار، عالیجناب''

''کیا بات ہے؟''

''دریائے یردن یہاں سے دُور نہیں ہے۔ یہ بات احمقانہ سی ہے کہ ہم اتنی دُور آئے ہیں اور اپنا مطلوبہ مقصد پورا نہ کریں۔'' نعمان کے ایک اہلکار نے اپنے مخصوص فوجی انداز میں کہا۔ ''اگر نبی آپ سے کوئی بڑا اور مشکل کام کرنے کے لئے کہتا...... مثلاً کسی شہر کو فتح کرنا یا وہ ہزاروں روپے مانگ لیتا تب بھی تو آپ وہ کام کرتے لیکن اُس نے انتہائی آسان کام بتایا ہے...... جاؤ اور خود کو سات بار دھو لو۔ یہ بات بڑی سادہ سی معلوم ہوتی ہے۔ صرف سات غوطے مار کر آپ شفا پا جائیں گے۔ اِس سے تو ایسا لگتا ہے جیسے آپ کو وعدہ کا یقین نہیں ہے۔'' نعمان کا یہ دوست کتنا اچھا تھا کہ جو اِس بات میں اُس کی حوصلہ افزائی کر رہا تھا کہ خدا اپنے وعدے پورے کرتا ہے۔ اِس طرح وہ اپنے سفر اور نعمان اپنی دیرینہ تلاش ختم کرنے کے بالکل قریب پہنچ گئے۔

نعمان دریائے یردن کے گدلے پانی میں کھڑا ہو گیا جہاں پانی اُس کی کمر تک تھا۔ وہ گدلا پانی اُس کے بالوں سے ہوتا ہوا آنکھوں میں ٹپک رہا اور اُسکے چہرے تک پہنچ رہا تھا۔ اُس نے اپنے بازؤں کی جلد پر نگاہ کی......اب بھی پہلے جیسی تھی، کوئی فرق نہیں پڑا؛ کوڑھ کے داغ اب تک موجود تھے۔ اُس نے اپنے فوجی اہلکار کی آنکھوں میں دیکھا۔ وہ خود کو بے وقوف بنا رہا ہے...... یہ بات اُس وقت تک سچ تھی...... جب تک کہ خدائے واحد و برحق کے کلام پر یقین نہ کر لیا گیا۔ ہر کوئی مکمل خاموشی کے ساتھ کھڑا دیکھ رہا تھا کہ کیا ہوتا ہے۔ بہادر فوجی اہلکار مستعدی کے ساتھ حوصلہ افزائی کرتا ہے ''صرف ایک بار اور...... میرے آقا۔ نبی نے کہا تھا سات بار غوطہ لگانا اور ابھی آپ نے صرف چھ بار غوطہ لگایا ہے۔ صرف ایک دفعہ اور۔ اعتقاد رکھیں!''

بھیگے ہوئے نعمان نے دیر لگائی اور وہاں کھڑا رہا۔ اُس کے دماغ میں سچائی کے ساتھ آمنا سامنا چل رہا تھا......آیا وہ یقین کرے یا نہ کرے۔ یقین مت کرو اور...... چلے جاؤ۔ یقین رکھو......اور غوطہ لگاؤ۔ یہ نعمان کی ابدیت کا معاملہ تھا۔ تھوڑی دیر کے لئے اُس کے ذہن نے اِس طرح کام کیا کہ...... یہاں محض کوڑھ سے بھی بڑھ کوئی بات ضرور ہے۔ تب کنارے پر کھڑے دوستوں کے الفاظ کی بازگشت کے ساتھ ہی نعمان سب کچھ سمجھ گیا۔ یہ بالکل واضح بات ہے...... بالکل سمجھ میں آنے والی۔ یہ پانی گدلا نہیں ہے۔ یہ معاملہ سات غوطوں کا بھی نہیں ہے۔ اِس کا تعلق کوڑھ سے بھی نہیں ہے۔ یہ صرف یقین کر لینا ہے کہ وعدہ سچا ہے۔ یہ اسرائیل کے خدائے واحد و برحق پر ایمان لانے والی بات ہے، وہی جس کے بارے میں اُس نے اپنے گھر میں چھوٹی غلام لڑکی سے سُنا تھا۔

یہ آخری غوطہ پہلے لگائے گئے تمام غوطوں سے مختلف ہے۔ اس بار جب نعمان پانی میں اُترا تو اُس نے پورے اعتماد کے ساتھ غوطہ لگایا۔ اب تو اُسے دیکھنے کی بھی ضرورت نہ رہی، وہ جانتا تھا کہ شفا ہو گئی ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر، وہ اپنے باطن سے بھی شفایاب ہو چکا ہے۔ اب اُس کا گنہگار بیمار دل شفا پا چکا ہے کیونکہ اُس نے وعدہ کئے ہوئے برّہ پر ایمان رکھا ہے جو جہان کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے!

اسرائیل کے خدائے واحد و برحق پر ایمان کے ساتھ اِس بار جب ارامی افواج کا سالار نعمان، دریائے یردن کے پانی میں سے اُوپر آیا تو دریا کے کنارے کھڑے لوگوں کے نعروں سے فضا گونج اٹھی!......اور اب وہ پاک صاف ہو چکا تھا!

''تب اُس کے ملازم پاس آ کر اُس سے یوں کہنے لگے اے ہمارے باپ اگر وہ نبی کوئی بڑا کام کرنے کا حکم تجھے دیتا تو کیا تُو اُسے نہ کرتا۔ پس جب وہ تجھ سے کہتا ہے کہ نہا لے اور پاک صاف ہو جا تو کتنا زیادہ اِسے ماننا چاہئے؟ تب اُس نے اتر کر مردِ خدا کے کہنے کے مطابق یردن میں سات غوطے مارے اور اس کا جسم چھوٹے بچے کے جسم کی مانند ہو گیا اور وہ پاک صاف ہوا'' (2 سلاطین 5:13-14)۔

''اِس کا مطلب ہے، یہ کوئی ایسی چیز نہیں جسے کھایا یا پیا جاتا ہے اور یہ گدلا پانی بھی نہیں ہے۔'' سیم نے غور کرنا شروع کیا جیسے اُسے جواب کی تمنا نہ

ہو۔''میرے سامنے صرف ایک ہی سوال ہے۔''

''وہ آخر ہے کیا چیز؟''

''کیا خدائے واحد و برحق، اسرائیل کا خدا، جسے موعودہ برّہ کہا جاتا ہے، اُس کا کوئی نام بھی ہے؟''

''اُس کا نام یسوع مسیح ہے'' بزرگ خاتون نے جواب دیا''اور سیم اگر تم بھی اُس کو ڈھونڈو گے تو وہ تمہیں بھی مل جائے گا لیکن جب تُم پورے دل سے اُسے ڈھونڈو گے۔''

''اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے۔ جب پورے دل سے میرے طالب ہو گے'' (یرمیاہ 13:29)۔

بزرگ خاتون نے ایک بار پھر اپنی ٹوکری کھول کر اُس میں سے ایک چھوٹی سی کتاب نکالی۔''یہ دیکھو، یہ رکھ لو۔ یہ تمہاری مطلوبہ چیز تلاش کرنے میں مدد کرے گی۔''

سیم نے شکریہ کہتے ہوئے وہ چھوٹی کتاب لے کر جیب میں رکھ لی کہ کسی اور وقت میں اُسے پڑھے گا۔ وہ بزرگ خاتون کی طرف دیکھ کر مسکرایا اور اٹھ کر ایک طرف کو چل دیا۔ اُس کا ذہن سوچوں میں مصروف تھا...... چھوٹی لڑکی اِس وجہ سے بہادر اور مرکزی کردار تھی کیونکہ............''

بزرگ خاتون مزید دعا کرنے لگی۔

گہری سچائیاں:

متلاشی، مثبت رویہ اور خوشخبری:

1۔خدا کیوں چاہتا ہے کہ ہم اس کو''ڈھونڈیں''؟:

الف۔ تلاش ارادے، دلچسپی اور طلب کو ظاہر کرتی ہے۔

ب۔ تلاش کے لئے فیصلہ کی ضرورت ہے۔ ہم یا تو ڈھونڈنے کا فیصلہ کرتے ہیں یا پھر نہیں کرتے۔

2۔صرف''مثبت ارادہ''ہی مسیح کو ڈھونڈ سکتا ہے:

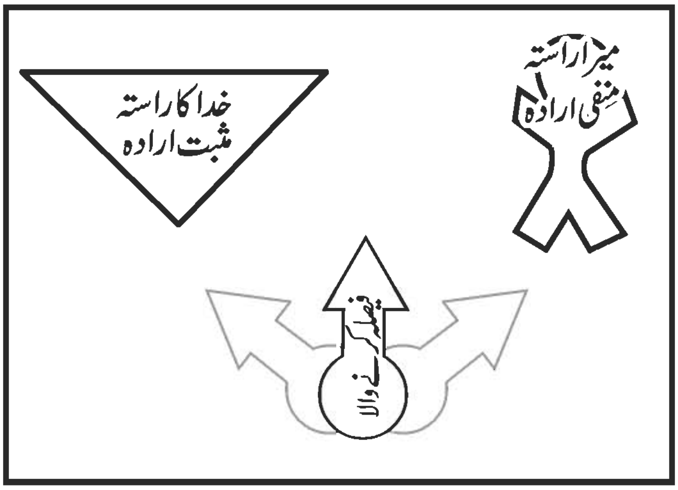

الف۔ ''ارادہ'' ہمارے باطن میں ایک ایسی چیز ہے جسے ہم فیصلے کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

ب۔ ہم اپنے فیصلہ کرنے والے کے نگران ہیں اور فیصلہ کرنے والے جو کچھ بھی فیصلہ کرتے ہیں ہم اُس کے ذمہ دار ہیں۔

ج۔ صرف دو انتخاب ہیں:

1)ہم یا تو خدا کی راہ پر چلیں اور اس کی

فرمانبرداری کریں جیسا کہ وہ چاہتا ہے۔ یہ شادمانی کی طرف جانے والا راستہ ہے اور اِسے مثبت ارادہ کہتے ہیں۔

2) ہم اپنی راہوں پر چلیں اور جو کچھ چاہتے ہیں وہی کریں۔ یہ پریشانی کا راستہ ہے اور اِسے ''منفی ارادہ'' کہا جاتا ہے۔

د۔ خدا شیطان کی طرح ہمارے ساتھ کوئی چال نہیں چلتا:

1)۔ خدا ہمیں بالکل سادہ پیغام دیتا ہے تاکہ ہم اس سچائی کی بنیاد پر فیصلے کر سکیں۔

2) ہم خدا کی راہ پر اتفاقیہ نہیں چل دیتے۔

3) ہم خدا کی راہ پر چلیں تو ''فریب'' نہیں کھائیں گے۔

4) خدا ہمارے سامنے دو انتخاب رکھتا ہے اور پھر ہمیں انتخاب کرنے دیتا ہے۔

ہ۔ سیم اور نعمان دونوں ہی خداوند یسوع مسیح کی کڑی تلاش کر رہے تھے کیونکہ وہ دونوں علاج چاہتے تھے۔ کیا آپ یسوع کو ڈھونڈتے ہیں؟ کیا آپ کو علاج کی ضرورت ہے؟

3۔ بزرگ خاتون نے سیم کو خوشخبری سُنانے کے لئے نعمان کی تلاش کی کہانی سُنائی۔ لفظ ''خوشخبری'' کا مطلب ہے اچھی خبر۔

الف۔ اچھی خبر یہ ہے:

1)۔ خدا ہم سے محبت رکھتا ہے...... خواہ ہم گناہ کے سبب بیمار ہی کیوں نہ ہوں (رومیوں 8:5)۔

2)۔ یسوع نے صلیب پر ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کر دی (1 پطرس 24:2)۔

خوشخبری سے متعلق اور مواد بھی موجود ہے لیکن فی الحال صرف اتنا ہی بیان کرنا کافی ہے۔

3)۔ اُس کی بخشش ہمیشہ کی زندگی ہے (رومیوں 23:6)۔

4)۔ ہم فیصلہ کرنے میں آزاد ہیں:

الف۔ کیونکہ جو کوئی ایمان لاتا ہے خدا اُس کے بیمار دل کو شفا دیتا اور اُسے ہمیشہ کی زندگی جیسا تحفہ دیتا ہے (1 پطرس 25:2)۔

ب۔ کیونکہ جو کوئی اُس پر ایمان نہیں لاتا اور اس کی بخشش سے انکار کرتا ہے، یہ کہہ کر کہ یہ سب کچھ جھوٹ ہے (یہ عموماً اُسکا اپنا ہی خیال ہوتا ہے)، وہ اپنے بیمار دل سمیت گناہ کی سزا میں برقرار رہتا ہے (یوحنا 36:3)۔

ب۔ ''صرف نیکی کرو'' ہی خوشخبری نہیں ہے۔ بزرگ خاتون نے کبھی بھی سیم سے یہ نہیں کہا کہ اگر وہ بہت نیک ہو جائے تو اُس کا بیمار دِل شفا پا جائے گا۔ نہ ہی الیشع نے نعمان سے کہا کہ وہ نیک بن جائے۔

1)۔ کوئی نیک نہیں بن سکتا (رومیوں 3:10-12)۔

2)۔ یہ جھوٹ ہے کہ ''صرف اچھے چھوٹے بچے ہی آسمان پر جاتے ہیں۔''

3)۔ گناہ سب کا یکساں مسئلہ ہے (رومیوں 23:3)۔

4۔دو حصے (صرف جان اور بدن) رکھنے والے ایماندار کس طرح خوشخبری کے ''روحانی پیغام'' کو سمجھتے ہیں۔

الف۔ چونکہ ایمان نہ لانے والوں میں روح والا حصہ موجود نہیں ہوتا (کیونکہ وہ روحانی طور پر مردہ ہوتے ہیں) اس لئے وہ کچھ سمجھ نہیں پاتے۔ خوشخبری کا پیغام اُن کے نزدیک بیوقوفی ہے (1 کرنتھیوں 2:14)۔

1) دو حصہ کے حامل لوگ...... ایمان نہ لانے والے کس حصہ سے محروم ہوتے ہیں۔

2)۔ کسی شخص کو روح القدس والا حصہ کب حاصل ہوتا ہے؟ (نجات کے وقت)۔

3)۔ اِس سے پیشتر کہ اُسے روح والا حصہ مِلے، کیا وہ اپنے طور پر روحانی پیغام حاصل کر سکتا ہے؟ (نہیں)۔

آخری حصہ میں نسبتاً بڑی تعلیمات ہیں۔ اُس کی روحانی موت اور (سبق 1) میں ''دو حصہ جات'' کے اصولوں کا ''متلاشی ہونے'' اور ''مثبت ارادہ'' (سبق 2) کے ساتھ باہمی تعلق بنتا ہے۔ اِسی طرح یسوع مسیح کی خوشخبری کسی روحانی طور پر مردہ شخص میں فہم پیدا کرتی ہے۔ بہتر ہوگا آپ یہ حصہ زیادہ عمر کے بچوں کے لئے بچا کر رکھیں۔

ب۔ روح القدس قائل کرنے کا کام کرتا ہے۔ (یوحنا 16:8)۔

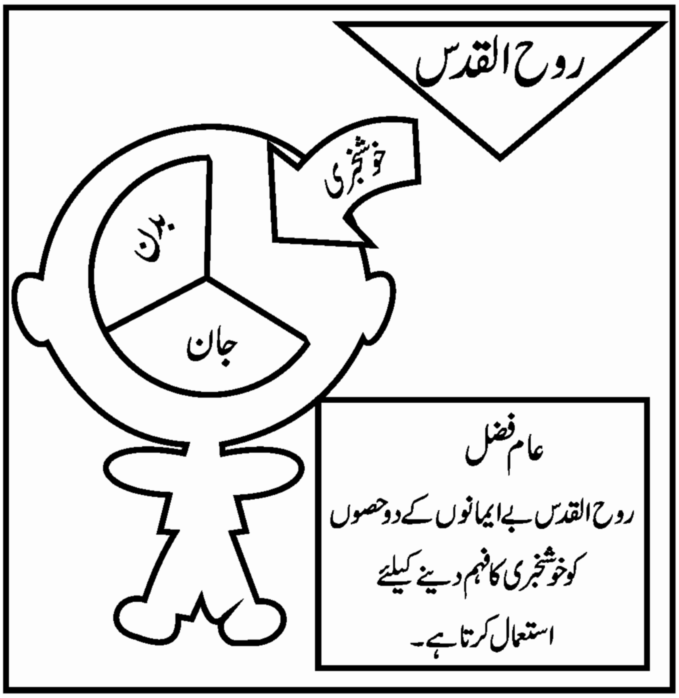

1)۔ جب کوئی غیر نجات یافتہ شخص مسیح کے بارے میں خوشخبری سُنتا ہے تو روح القدس اُس کے لئے ایک خاص کام کرتا ہے۔ پاک روح اُسے روحانی سمجھ عنایت کرتا ہے۔ پاک روح اُس کی سوچ میں خوشخبری کو قابلِ فہم بناتا ہے۔

2)۔ اب مسیح یسوع کی خوشخبری کا پیغام اُس کے نزدیک بیوقوفی نہیں رہتا۔

3)۔ اِس بات کے لئے خاص اصطلاح ہے ''عام فضل''۔

5۔ ''عام فضل'' کا مطلب ہے کسی بے ایمان شخص کو خوشخبری کا ادراک حاصل ہو جانا۔

الف۔ یہ اِس لئے ''عام'' کہلاتا ہے کیونکہ روح القدس یہ کام سب ایمان لانے والوں کے لئے کرتا ہے...... وہ چاہتا ہے کہ سب لوگ مسیح یسوع پر ایمان لائیں تا کہ ہلاک نہ ہوں۔ (2 پطرس 3:9)۔

ب۔ یہ ''فضل'' اِس لئے کہلاتا ہے کیونکہ ہم اِس کے لائق نہیں ہوتے۔ چونکہ ہم گناہ کی بیماری میں پھنسے ہوئے ہیں، ہم اس لائق نہیں کہ خدا سے ہمیں کچھ حاصل ہو سکے، نہ ہی ہم میں یہ سمجھنے کی لیاقت ہوتی ہے کہ کس طرح ایمان لائیں۔ (افسیوں 2:8-9)

ج۔ فضل کا مطلب ہے خدا نے ہم سے محبت رکھی......نہ کہ ہم نے خدا سے۔(1۔یوحنا4:10)۔

د۔ ہماری اِس کہانی میں نعمان کو اُس وقت عام فضل کا تجربہ مِلا جب وہ غوطے مارنے کے سلسلہ میں شش و پنج کا شکار تھا۔ یہ وہ وقت ہے جب اُس نے سمجھ لیا کہ وہ روحانی طور پر بیمار ہے نیز اُسے ایک ابدی علاج کی ضرورت ہے اور وہ علاج تھا، یسوع مسیح پر ایمان لانا۔

ہ۔ اب روح القدس بڑی نرمی کے ساتھ سیم کی سوچوں میں خوشخبری کی وضاحت کر رہا تھا۔ جلد ہی یہ بات اُس کی سوچ میں واضح ہو جائے گی اور وہ یسوع مسیح پر ایمان لانے کا فیصلہ کرلے گا۔ جب وہ ایسا کرے گا تو اُس کا گنہگار بیمار دل پاک صاف ہو جائے گا، اُسے شفا مل جائے گی اور وہ خدا کی طرف سے ابدی حیات کا انوکھا تحفہ پالے گا۔ آہا! سیم کِس قدر خوش ہوگا!

و۔ اِسی وجہ سے ''متلاشی'' ہونا بہت اہم ہے......اِس سے بے ایمانوں کو وقت ملتا ہے کہ وہ فضل کو اپنا کام کرنے دیں۔

''اور تُم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے۔ جب پورے دل سے میرے طالب ہو گے۔'' (یرمیاہ 29:13)۔